کبیرہ گناہ

ہر وہ گناہ جس کو قرآن و حدیث یا اجماعِ امت نے کبیرہ گناہ قرار دیا ہو، جس گناہ کو عظیم قرار دیتے ہوئے اس پر سخت سزا کا حکم سنایا گیا ہویا اس پر کوئی حد مقرر کی گئی ہو یا گناہ کے مرتکب پر لعنت کی گئی ہو یا جنت کے حرام ہونے کا حکم لگایا گیا ہو۔ کبیرہ گناہ بغیر توبہ معاف نہیں ہوتے: فرمانِ الٰہی ہے: ”اگر تم کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرو تو ہم تمہارے (صغیرہ) گناہوں کو (ویسے ہی) معاف کردیں گے اور تم کو باعزت مقام(جنت) میں داخل کریں گے۔(النساء:31)مزید فرمایا: ”اچھے کام کرنے والوں کو اچھی جزا دی جائے گی۔ وہ لوگ جو بڑے گناہوں سے دور رہتے اور فحاشی سے اجتناب کرتے ہیں، سوائے (فطری) لغزشوں کے، بے شک آپ کا رب بڑی مغفرت والا ہے۔ “ (النجم:31) رسول اللہeنے فرمایا:۔ ”پانچ نمازیں، ایک جمعہ ، دوسرے جمعہ اور رمضان دوسرے رمضان تک (یہ تمام اعمال) صغیرہ گناہوں کو مٹاتے رہتے ہیں، بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیاجائے۔“ (مسلم: ح344)

محمد رسول اللہeنے فرمایا:۔ ”بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر

کبیرہ گناہ

ایک سیاہ نقطہ پڑ جاتا ہے، مگر جب وہ اس گناہ کو چھوڑدے اور توبہ و استغفار کرے تو اس کا دل صاف کردیاجاتا ہے اور اگر دوبارہ گناہ کرے تو نقطہ بڑھ جاتا ہے، حتیٰ کہ اس کا دل مکمل سیاہ ہوجاتا ہے۔‘‘(ترمذی: ح2357)

ذیل میں کبیرہ گناہوں کی تفصیل درج ہے:

*1**۔ اللہ ربّ العالمین کے ساتھ شرک کرنا:*

ایک صحابی نے رسول اکرمeسے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسولe!

’’اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپeنے فرمایا:۔ ’’اللہ کے ساتھ کسی اور کو پکارنا، حالانکہ اسی نے تمہیں پیدا کیاہے۔‘‘ (بخاری: ح4117)

*2**۔ نماز چھوڑ دینا:*

کبیرہ گناہ

فرمانِ الٰہی ہے۔ ”نماز قائم کرو (اور نماز چھوڑ کر) مشرکوں میں مت شامل ہو۔“ (الروم:31)

نبی کریمeنے فرمایا:۔ ”ہمارے اور ان (کفار) کے درمیان نماز کا فرق ہے۔ جس نے اسے چھوڑ دیا، اس نے کفر کیا۔ “ (ترمذی: ح2545)

*3****جادو کرنا، کروانا، سیکھنا، سکھانا:*

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔”اور سلیمان (علیہ السلام) نے کبھی کفر نہیں کیا، بلکہ شیاطین نے کفر کیا (اس لیے کہ) وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے۔ “ (البقرہ)

نبی آخر الزمانeنے ارشاد فرمایا: ”جس نے گرہ باندھ کر اس میں پھونک ماری، یقینا اس نے جادو کیا، اور جس نے جادو کیا، یقینا وہ شرک کا مرتکب ہوا، جو شخص کوئی چیز لٹکائے، اسے اسی کے سپرد کردیاجائے گا۔ “ (النسائی: ح4011)

*4**۔ والدین کی نافرمانی کرنا:*

نبی اکرمeنے فرمایا: کیا میں تمہیں بڑے کبیرہ گناہوں کی خبر نہ دوں؟ (ان میں سے ایک)والدین کی نافرمانی کرنا (بھی ہے)“ (بخاری: ح2459)

*5**۔ ناحق قتل کرنا:*

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے : ”جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے، اس کی سزا ہمیشہ کے لیے جہنم، اللہ کا غضب، اس کی لعنت اور اس (قاتل) کے لیے بہت بڑا عذاب تیار ہے۔“ (الاسراء:31)

رسول اکرمeنے مسلمان کے ناحق قتل کو گناہِ کبیرہ میں شمار کیا ہے۔(حوالہ مذکور)

*6**۔ جھوٹی گواہی:*

جھوٹی گواہی دینا بھی کبیرہ گناہوں میں شامل ہے۔(حوالہ مذکور)

*7**۔ والدین پر لعنت کرنا یا گالی دینا:*

”کبیرہ گناہوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آدمی اپنے ماں با پ پر لعنت کرے۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کیا کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت کرسکتاہے؟ آپeنے فرمایا: ”آدمی کسی دوسرے کے ماں باپ کو گالی دے ، اور دوسرا پلٹ کر اس کے ماں باپ کو گالی دے۔ تو اس طرح وہ خود اپنے ماں باپ کو گالی دینے کا سبب بنتا ہے۔“ (صحیح بخاری:5973)

*8**۔ سود کھانا:*

فرمانِ الٰہی ہے: ”جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قیامت کے دن) اس طرح کھڑے ہوں گے جیسے شیطان نے کسی شخص کو لپٹ کر مخبوط الحواس (پاگل)کردیا

ہو۔"(البقرہ275:)

"رسول اللہeنے سود کھانے والے، کھلانے والے ، لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ سب (گناہ میں)برابر ہیں۔" (صحیح مسلم: ح2995)

پیارے پیغمبرeنے فرمایا: "سود کے ستر(70) سے زائد درجے ہیں اور ان میں سب سے ہلکے درجے کا گناہ اپنی سگی ماں سے زنا کرنے کے برابر ہے۔"(ابن ماجہ : ح2265۔صحیح)

*9**۔ پڑوسی کو تکلیف دینا:*

جس شخص کا پڑوسی اس کی برائیوں سے محفوظ نہ ہو، وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔(مسلم:ح66)

*10**۔ تکبر:*

”جس کے دل میں ذرّہ برابر تکبر ہوگا، وہ جنت میں نہیں جائے گا۔“ (مسلم: ح131)

*11**۔ چغل خوری:*

”جنت میں چغل خور نہیں جائے گا۔“ (مسلم: ح151) ”قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بد ترین شخص وہ ہوگا جو دو چہرے والا ہوگا۔ یعنی ایک جگہ ایک بات کرتا ہے تو دوسرے لوگوں کے نزدیک بالکل دوسری بات کرتا ہوگا۔“(بخاری: ح6643)

*12**۔ خود کشی:*

”جس شخص نے لوہے کے ذریعہ خود کشی کی تو اسی لوہے کو ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں اپنے پیٹ میں گھسائے گا، جس شخص نے زہر پی کر خود کشی کی تو وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں زہر ہی پیتا رہے گا، جس نے پہاڑ سے کود کر خود کشی کی تو وہ ہمیشہ

ہمیشہ جہنم میں پہاڑ سے کودتا رہے گا۔“ (مسلم: ح158)

”جس شخص نے جس چیز کے ساتھ خودکشی کی، قیامت کے دن جہنم میں اسے اسی چیز کے ساتھ عذاب دیاجائے گا۔ “ (مسند احمد:15797)

*13**۔ قطع تعلقی:*

”جنت میں قطع رحمی کرنے (رشتوں کو توڑنے) والا داخل نہ ہوگا۔“ (مسلم: ح4637)

*14**۔ حرام مال کھانا:*

”جنت میں ہرگز وہ گوشت داخل نہ ہوگا جو حرام رزق سے پرورش پاتا ہے، بلکہ وہ جہنم کا زیادہ مستحق ہے۔(مسند احمد:13919)

*15**۔ احسان جتلانا:*

رسول اکرمeنے فرمایا: ”تین قسم کے لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو نظر کرم فرمائے گا، نہ ان کو گناہوں سے پاک کرے گا ، بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ (ان میں سے ایک) احسان جتلانے والا (بھی ہے)۔“ (ترمذی: ح1132)

مزید فرمایا:۔ ”احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔“ (النسائی: ح5577)

*16**۔ موت سے پہلے قرض ادا نہ کرنا:*

ایک صحابیtنے آپeسے سوال کیا کہ اگر میں اللہ کی راہ میں شہید ہوجائوں تو کیا میرے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے؟ آپeنے فرمایا: ہاں، اگر تم صبر کرو، ثابت قدم رہو اور پشت پھیر کر مت بھاگو (تو تمہارے تمام گناہ بخش دئیے جائیں گے) سوائے قرض کے۔(مسلم: ح3497)

*17**۔ عورتوں اور مردوں کا ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنا:*

”رسول اللہeنے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔“(صحیح بخاری: ح5435)

*18**۔ زنا کرنا، فحاشی کا ارتکاب کرنا:*

فرمان الٰہی ہے: ”اور زنا کے قریب بھی مت جائو، بے شک یہ بُرا راستہ اور فحش کام ہے۔“(الاسراء:32)”اور فحاشی کے قریب بھی مت جائو، چاہے ظاہری ہو چاہے خفیہ۔‘ (الانعام:151)

”اور وہ لوگ جو یہ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں فحاشی پھیلے، ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے۔“(النور:19)

*19**۔ ہم جنس پرستی:*

فرمانِ الٰہی ہے: ”تم یہ بڑا فحش (اغلام بازی کا) کام کرتے ہو جو تم سے پہلے کسی نے نہ کیا۔“(اعراف۔80)نبی کریمeنے فرمایا: ”جس کسی کو قوم لوطؑ والا عمل (ہم جنس پرستی) کرتے ہوئے دیکھو تو کرنے اور کروانے والے دونوں کو قتل کردو۔“(ابو دائود: ح3869)

*20**۔ حکمران ہوتے ہوئے رعایا کو دھوکہ دینا:*

”کسی شخص کو اللہ تعالیٰ عوام کا حکمران بنا دے اور وہ موت کے وقت تک رعایا کو دھوکہ دیتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کردیتا ہے۔“ (بخاری: ح6618)

*21**۔ بداخلاقی:*

آ پeنے فرمایا: ۔ ”بداخلاق جنت میں داخل نہ ہوگا۔“(ابودائود)

*22**۔ لوگوں پر ناحق ظلم کرنا:*

رسول اکرمeنے فرمایا:۔ ”جہنمیوں کی دو ایسی اقسام ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا (یعنی آپeکے بعد آئیں گی)۔ ایک وہ لوگ جن کے پاس کوڑے ہوں گے اور وہ لوگوں کو بلا وجہ مارا کریں گے۔“(مسلم: ح3917)

*23**۔ عورتوں کی عریانی:*

جو عورتیںلباس پہن کر بھی عریاں رہتی ہیں، لوگوں کو اپنی طرف مائل کرتی اور خود ان کی طرف مائل ہوتی ہیں، ان کے سر بختی اونٹنی کے کوہان کی مانند ہوتے ہیں (یعنی اوپر اٹھی ہوئی چٹیا باندھتی ہیں) وہ جنت میں نہیں جائیں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پا سکیں گی، جبکہ جنت کی خوشبو تو میلوں دور تک جاتی ہے ۔“ (حوالہ مذکور)

*24**۔ پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا:*

کبیرہ گناہ

رسول اکرمﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے اور فرمایا کہ دونوں کو عذاب ہورہا ہے اور (بظاہر) کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں، بلکہ ان میں سے ایک پیشاب کے چھینٹوں سے بچتا نہ تھا اور دوسرا بے حد چغل خور تھا۔ (بخاری: ح209)

*25**۔ جھوٹی قسم کھانا:*

”جھوٹی قسم کھانا گناہ کبیرہ ہے۔“(بخاری: ح6326)

*26**۔ جھوٹ بولنا:*

”منافق کی3نشانیوں میں سے ایک جھوٹ بولنا بھی ہے۔“ (بخاری: ح32)

*27**۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنا:*

رسول اللہeنے فرمایا: ’’جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو قیامت کے دن اس کے مال کو ایک بہت ہی زہریلے اژدہا کی صورت میں لایاجائے گا ۔ اس کی پیشانی پر دو نشان ہوں گے۔ پھر اسے زکوٰۃ نہ دینے والے کے گلے کا طوق بنا دیاجائے گا اور وہ اسے (ڈستے ہوئے)کہے گا: میں تیرا ہی مال ہوں ، میں تیرا ہی خزانہ ہوں۔‘‘ (بخاری: ح1315)

*28**۔ جھوٹا خواب بیان کرنا:*

’’جس شخص نے جھوٹا خواب بیان کیا تو اس کو قیامت کے د ن جو کا دانہ دو ٹکڑے کرکے جوڑنے کا حکم دیاجائے گا اور وہ اس کو کبھی نہ جوڑ پائے گا۔‘‘ (مسلم: ح)

*29**۔ غیبت کرنا:*

فرمان الٰہی ہے: ’’تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کوئی اپنے

مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم یقینا اس سے گھن محسوس کرو گے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔“
(الحجرات:11)

*30**۔ حلالہ کرنا اور کروانا:*

”اللہ تعالیٰ نے حلالہ کرنے اور کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔“
(ابوداؤد: ح3109)

*31**۔ رشوت دینا اور لینا:*

رشوت دینے اور لینے والے پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔(ابو داؤد: ح3109)

*32**۔ میت پر نوحہ کرنا:*

”دو چیزیں لوگوں میں ایسی ہیں جو کہ کفر ہیں، کسی کو اس کے حسب و نسب پر طعنہ دینا اور میت پر نوحہ (ماتم و بین) کرنا ۔“ (مسلم: ح100)

*33**۔ مسلمانوں سے خروج:*

”جو شخص (مسلمانوں کی) جماعت سے ایک بالشت بھرنکل گیا تو اس نے گویا اسلام کا طوق اپنے گلے سے اتار پھینکا ۔“ (ابودائود: ح4131)

*34**۔ جوابازی کرنا:*

فرمان الٰہی ہے: ”اے نبیeیہ آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ بتائیے کہ اس میں بڑا گناہ ہے۔“ (البقرہ:219)

*35**۔ مسلمان کو گالی دینا اس کے قتل کے برابر ہے:*

کبیرہ گناہ

رسول اکرمeنے فرمایا: مومن کو لعنت (یا گالی) دینا اس کے قتل کے برابر ہے۔“ (بخاری: ح5587)

*36**۔نبی**e**پر جھوٹ گھڑنا:*

”جس کسی نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ گھڑا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔“ (بخاری: ح105)

*37**۔ چوری کرنا:*

فرمان الٰہی ہے : ”اور چور خواہ مرد ہو یا عورت، دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے جرم کی سزا اور اللہ کی طرف سے دوسروں کے لیے نصیحت ہے۔“ (المائدہ:38)

*38**۔ بدعتی کو پناہ دینا:*

رسول اکرمeنے فرمایا: ”جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی، اس پر اللہ کی لعنت ہے۔“ (مسلم: ح3657)

*39**۔ غیراللہ کے نام پر ذبح کرنا:*

آ پeنے فرمایا: ”غیراللہ کے نام پر ذبح کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔“ (حوالہ مذکور)

*40**۔ جھوٹی قسم کھانے والا تاجر:*

رسول اکرمeنے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا ، نہ اسے (گناہوں سے) پاک کرے گا، بلکہ اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔(وہ) جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال بیچنے والا تاجر۔“ (ترمذی: ح1132)

*41**۔ کپڑا ٹخنوں سے نیچے لٹکانا:*

”اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف (نظر رحمت سے)نہیں دیکھے گا ، نہ اسے (گناہوں سے) پاک کرے گا، بلکہ اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔(وہ) ازار بند (تہبند) ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا۔“(حوالہ مذکور)

*42**۔ نسبت(حسب و نسب) تبدیل کرنا:*

(1)جس کسی نے اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کیا، جبکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں تو جنت اس پر حرام ہے۔“ (بخاری: ح3982)(2)یہ کفر ہے۔(حوالہ مذکور)(3)ایسا کرنے والے پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام کائنات والوں کی لعنت ہے۔(مسلم: ح2774)

*43**۔ کسی کی زمین پر ناجائز قبضہ کرنا:*

”جس کسی نے ایک بالشت بھر زمین کا ٹکڑا بھی ناجائز قبضہ کیا تو قیامت کے

دن اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔“ (بخاری: ح2959)

*45**۔ شراب:*

”رسول اللہeنے شراب کی وجہ سے10افراد پر لعنت فرمائی ہے۔(1) شراب بنانے والا(2)بنوانے والا(3) پینے والا(4) اٹھانے والا(5) منگوانے والا(6) پلانے والا(7) بیچنے والا(8)کمائی کھانے والا(9) جس کے لیے خریدی جائے اور(10) خریدنے والا“ (ترمذی: ح3189)

*46**۔ قبروں کو سجدہ کرنا:*

نبی کریمeنے فرمایا: ”یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا تھا۔“ (بخاری: ح1244)

*47**۔ چہرہ پر نقش و نگار کرنا:*

”بے شک رسول اللہeنے جسم گودنے والی اور گودوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔“ (بخاری: ح2084)

*48**۔ بھنویں (**Eye Brows**) بنوانا، دانتوں کے درمیان فاصلہ کروانا:*

”اللہ تعالیٰ نے بھنویں بنوانے والیوں اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کے
درمیان فاصلہ کروانے والیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ اس لیے کہ یہ اللہ کی پیدا
کی ہوئی تخلیق کو تبدیل کرتی ہیں۔“ (بخاری: ح5476)

*49**۔ مصنوعی بال لگانا:*

”اللہ تعالیٰ نے بال جوڑنے والی پر، جس کے بال جوڑے جائیں اور بال جڑوانے
کی خواہش کرنے والی (دونوں پر) لعنت فرمائی ہے۔“(بخاری: ح5485/5481)

*50**۔ ملاوٹ کرنا:*

رسول اکرمeنے فرمایا: ”ملاوٹ کرنے والا ہم میں سے نہیں۔“(مسلم: ح146)

*51**۔ خیانت کرنا:*

”ایک چادر کی خیانت کرنے والے کو میں نے جہنم میں دیکھا۔“ (مسلم: ح165)

*52**۔ کسی پر ناحق ظلم کرنا:*

ظلم کرنے سے ڈرو، یقینا ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ایک اندھیرا ہے۔(مسلم: ح4675)یعنی دنیا میں جتنا ظلم کرے گا، روزِ قیامت اتنا اندھیرے میں رہے گا۔

*53**۔ ریاکاری(دکھلاوا، نمودو نمائش) کرنا:*

”جس نے دکھاوے کے لیے نماز پڑھی، اس نے شرک کیا، جس نے دکھاوے کے لیے روزہ رکھا، اس نے شرک کیا اور جس نے دکھاوے کے لیے صدقہ کیا، اس نے شرک کیا۔“(مسند احمد، ح16517)

*54**۔ مردوں کا ریشم اور سونا پہننا:*

”سونے اور چاندی اور ریشم کے برتن استعمال کرنا مسلمان مردوں کے لیے ناجائز ہیں۔ کافر دنیا میں اور مسلمان آخرت میں استعمال کریں گے۔“ (مسلم: ح3849)

*55**۔ صحابہ کرام**y****کو گالی دینا:*

رسول اللہeنے فرمایا: ”میرے صحابہyکو گالی مت دو۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم (بعد میں آنے والوں) میں سے کوئی ایک

کبیرہ گناہ

’اُحد‘پہاڑ کے برابر سونا بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرے تو میرے صحابہ (رضی اللہ عنہم)کے ایک یا آدھا مد (مٹھی بھر) خرچ کرنے کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا۔“(مسلم: ح4610